

مسائل اعتکاف



حضرت علامہ مفتی

محمد وقار الدین علیہ الرحمہ

مدنی مدرسہ ضیاء القرآن

دفتر مرکزی: گولہ بازار گڑھی اڑسی، لاہور۔ فون: 3549189-321

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ ط
مسائل اعتکاف

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:-

وَلَا تَبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسْجِدِ ط

’عورتوں سے مباشرت نہ کرو جب تم مسجدوں میں اعتکاف کئے ہوئے ہو۔‘

حدیث نمبر ۱ ﴿ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آخر عشرہ کا اعتکاف فرمایا کرتے۔

حدیث نمبر ۲ ﴿ انہیں سے مروی ہے کہ کہتی ہیں، محکف پرست (یعنی حدیث سے ثابت) یہ ہے کہ نہ مریض کی عیادت کو جائے نہ جنازہ میں حاضر ہونہ عورت کو ہاتھ لگائے اور نہ اس سے مباشرت کرے اور نہ کسی حاجت کیلئے جاسکتا ہے مگر وہ اس حاجت کیلئے جاسکتا ہے جو ضروری ہے اور اعتکاف بغیر روزہ کے نہیں اور اعتکاف جماعت والی مسجد میں کرے۔

حدیث نمبر ۳ ﴿ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے محکف کے بارے میں فرمایا وہ گناہوں سے باز رہتا ہے اور نیکیوں سے اسے اس قدر ثواب ملتا ہے جیسے اس نے تمام نیکیاں کیں۔

حدیث نمبر ۴ ﴿ تہذیبی حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے رمضان میں دس دنوں کا اعتکاف کر لیا تو ایسا ہے جیسے دوج حج اور دو عمرے کئے۔

مسائل

مسئلہ ﴿ مسجد میں اللہ تعالیٰ کے لئے نیت کے ساتھ ٹھہرنا اعتکاف ہے اور اس کیلئے مسلمان عاقل اور جنابت و حیض و نفاس سے پاک ہونا شرط ہے۔ بلوغ شرط نہیں بلکہ نابالغ جو تمیز رکھتا ہے اگر بہ نیت اعتکاف مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے آزاد ہونا بھی شرط نہیں لہذا غلام بھی اعتکاف کر سکتا ہے مگر مولیٰ سے اجازت لینے ہوگی اور مولیٰ کو بہر حال منع کرنے کا حق حاصل ہے۔

مسئلہ ﴿ سب سے افضل مسجد حرم شریف میں اعتکاف ہے پھر مسجد نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں پھر مسجد اقصیٰ پھر اس میں جہاں بڑی جماعت ہوتی ہو۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف کی تین قسمیں ہیں:-

(۱) واجب اعتکاف (۲) اعتکاف سنت مؤکدہ کہ رمضان اخیر عشرہ یعنی آخری دس دن میں کیا جائے۔ بیس رمضان کو سورج ڈوبتے وقت بہ نیت اعتکاف مسجد میں ہو اور تیسویں کے غروب کے بعد یا انیس کو چاند ہونے کے بعد نکلے۔

(۳) اعتکاف نفلی۔ اس کیلئے کوئی وقت مقرر نہیں جب بھی مسجد میں داخل ہو تو صرف نیت کر لے اعتکاف ہو جائے گا۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف مستحب کیلئے نہ روزہ شرط ہے نہ اس کیلئے کوئی خاص وقت مقرر بلکہ جب مسجد میں اعتکاف کی نیت کی جب تک مسجد میں ہے مکلف ہے چلا آیا اعتکاف ختم ہو گیا یہ بغیر محنت ثواب مل رہا ہے کہ فقط نیت کر لینے سے اعتکاف کا ثواب ملتا ہے اسے تو نہ کھونا چاہئے مسجد میں اگر دروازے پر یہ عبارت لکھ دی جائے کہ اعتکاف کی نیت کر لو اعتکاف کا ثواب پاؤ گے تو بہتر ہے کہ جو اس سے ناواقف ہیں انہیں معلوم ہو جائے اور جو جانتے ہیں ان کیلئے یاد دہانی ہو۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف سنت یعنی رمضان شریف کی کچھلی دس تاریخوں میں جو کیا جاتا ہے اس میں روزہ شرط ہے لہذا اگر کسی مریض یا مسافر نے اعتکاف تو کیا مگر روزہ نہ رکھا تو سنت ادا نہ ہوئی بلکہ نفل ہوا۔

مسئلہ ﴿ منت کے اعتکاف میں بھی روزہ شرط ہے یہاں تک کہ اگر ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی اور یہ کہا کہ روزہ نہ رکھے گا جب بھی روزہ رکھنا واجب ہے۔

مسئلہ ﴿ ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی تو یہ منت رمضان میں پوری نہیں کر سکتا بلکہ خاص اس اعتکاف کیلئے روزے رکھنے ہوں گے۔

مسئلہ ﴿ عورت نے اعتکاف کی منت مانی تو شوہر منت پوری کرنے سے روک سکتا ہے اور بانٹن ہونے یا موت شوہر کے بعد منت پوری کر لے یوہیں لونڈی غلام کو ان کا مالک منع کر سکتا ہے یہ آزاد ہونے کے بعد پوری کر لے۔

مسئلہ ﴿ اگر ڈوبنے یا جلنے والے کے بچانے کیلئے مسجد سے باہر گیا یا گواہی دینے کیلئے گیا یا جہاد میں سب لوگوں کا بلاوا ہوا اور یہ بھی نکلا یا مریض کی عیادت یا نماز جنازہ کیلئے گیا اگرچہ کوئی دوسرا پڑھنے والا نہ ہو تو ان سب صورتوں میں اعتکاف فاسد ہو گیا۔
 مسئلہ ﴿ اگر منت مانتے وقت یہ شرط کر لی کہ مریض کی عیادت اور نماز جنازہ اور مجلس علم میں حاضر ہوگا تو یہ شرط جائز ہے اب اگر ان کاموں کیلئے جائے اعتکاف فاسد نہ ہوگا مگر دل میں نیت کر لینا کافی نہیں بلکہ زبان سے کہہ لینا ضروری ہے۔ (عالمگیری)
 مسئلہ ﴿ پاخانہ پیشاب کیلئے گیا تھا قرض خواہ نے روک لیا، اعتکاف فاسد ہو گیا۔

مسئلہ ﴿ معتکف مسجد ہی میں کھائے پے سوئے، ان امور کیلئے مسجد سے باہر گیا تو اعتکاف جاتا رہے گا مگر کھانے پینے میں یہ احتیاط لازم ہے کہ مسجد آلودہ نہ ہو۔

مسئلہ ﴿ معتکف نیند میں چلتے چلتے مسجد سے باہر نکلے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

مسئلہ ﴿ سحری یا افطاری کا انتظام نہ ہونے کی صورت میں معتکف گھر سے سحری یا افطاری کیلئے جاسکتا ہے البتہ گھر میں کھانے نہیں سکتا۔
 مسئلہ ﴿ معتکف کے سوا اور کسی کو مسجد میں کھانے پینے کی اجازت نہیں اور یہ کام کرنا چاہے تو اعتکاف کی نیت کر کے مسجد میں جائے اور نماز پڑھے یا ذکر الہی کرے پھر یہ کام کر سکتا ہے۔

مسئلہ ﴿ معتکف اگر بہ نیت عبادت سکوت کرے یعنی چپ رہے کو ثواب کی بات سمجھے تو مکروہ تحریمی ہے اور بُری بات سے چپ رہا تو یہ مکروہ نہیں بلکہ یہ تو اعلیٰ درجہ کی چیز ہے کیونکہ بُری بات زبان سے نہ نکالنا واجب ہے اور جس میں نہ ثواب ہو نہ گناہ یعنی مباح بات معتکف کو مکروہ ہے ضروری بات معتکف کو جائز ہے جبکہ بوقت ضرورت اور بے ضرورت مسجد میں مباح کلام بھی نیکیوں کو ایسے کھاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔

مسئلہ ﴿ معتکف نہ چپ رہے نہ کلام کرے تو کیا کرے، یہ کرے کہ قرآن مجید کی تلاوت، حدیث شریف کی قرأت اور دُرود شریف کی کثرت، علم دین کا درس و تدریس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و دیگر انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سیر و افکار اور اولیاء و صالحین کی حکایت اور امور دین کی کتب پڑھے۔

مسئلہ ﴿ کسی دن یا کسی مہینے کے اعتکاف کی منت مانی تو اس سے پیشتر بھی اس منت کو پورا کر سکتا ہے یعنی جب کہ معلق نہ ہو اور مسجد حرام شریف میں اعتکاف کرنے کی نیت مانی ہو تو دوسری مسجد میں بھی کر سکتا ہے۔

مسئلہ ﴿ ایک مہینے کے اعتکاف کی منت مانی اور مرگیا تو ہر روزہ کے بدلے بقدر صدقہ فطر کے مسکین کو دیا جائے یعنی جب کہ وصیت کی ہو اور اس پر واجب ہے کہ وصیت کر جائے اور وصیت نہ کی مگر وارثوں نے اس کی طرف سے فدیہ دے دیا جب بھی جائز ہے۔ مریض نے منت مانی اور مرگیا تو اگر ایک دن بھی اچھا ہو گیا تو ہر روز کے بدلے صدقہ فطر کی قدر دیا جائے اور ایک دن بھی اچھا نہ ہوا تو کچھ واجب نہیں۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف نفل چھوڑ دے تو اس کی قضا نہیں کہ وہیں تک ختم ہو گیا اور اعتکاف مسنون کہ رمضان کی پچھلی دس تاریخوں تک کیلئے بیٹھا تھا اسے توڑا تو جس دن توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کر لے پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف کی قضا صرف قصد اتوڑنے سے نہیں بلکہ اگر عذر کی وجہ سے توڑا مثلاً اگر بیمار ہو گیا یا بلا اختیار چھوڑا مثلاً عورت کو حیض یا نفاس آیا یا جنون و بے ہوشی طویل طاری ہوئی ان میں بھی قضا واجب ہے اور ان میں اگر بعض فوت ہو تو کل کی قضا کی حاجت نہیں بلکہ بعض کی قضا کر دے اور کل فوت ہوا تو کل کی قضا ہے اور منت میں علی الاتصال واجب ہوا تو علی الاتصال کل کی قضا ہے۔

مسئلہ ﴿ عورت کو مسجد میں اعتکاف مکروہ ہے بلکہ وہ گھر میں ہی اعتکاف کرے مگر اس جگہ کرے جو اس نے نماز پڑھنے کیلئے مقرر کر رکھی ہے جسے مسجد بیت کہتے ہیں اور عورت کیلئے مستحب بھی ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کیلئے کوئی جگہ مقرر کر لے اور چاہئے کہ اس جگہ کو پاک صاف رکھے اور بہتر یہ ہے کہ اس جگہ کو چوڑا وغیرہ کی طرح بلند کرے بلکہ مرد کو بھی چاہئے کہ نوافل کیلئے گھر میں کوئی جگہ مقرر کر لے کہ نوافل گھر میں پڑھنا افضل ہے۔

مسئلہ ﴿ اگر عورت نے نماز کیلئے کوئی جگہ مقرر نہیں کر رکھی ہے تو گھر میں اعتکاف نہیں کر سکتی البتہ اگر اس وقت یعنی جب کہ اعتکاف کا ارادہ کیا کسی جگہ کو نماز کیلئے خاص کر لیا تو اس جگہ اعتکاف کر سکتی ہے۔

مسئلہ ﴿ مختلف کو مسجد میں پردہ لگانا ضروری نہیں اگر لگانا چاہے تو کسی بھی کونے میں لگا سکتا ہے۔

متفرق مسائل

- عرض ﴿ معکف کو بیسویں روزے کو کون سے وقت مسجد میں اعتکاف کیلئے داخل ہونا چاہئے۔
 ارشاد ﴿ سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے داخل ہونا شرط ہے غروب آفتاب کے ایک لمحہ بعد بھی داخل ہوگا تو اعتکاف نہ ہوگا۔
 عرض ﴿ معکف سگریٹ یا فقہ کیلئے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ خاص طور پر سگریٹ کیلئے نہیں جاسکتا۔ استیفاء جاتے وقت سگریٹ پی سکتا ہے لیکن فقہ کیلئے باہر نہیں جاسکتا۔
 عرض ﴿ معکف منجن یا ٹوتھ پیسٹ کیلئے وضو خانے پر جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ معکف منجن یا ٹوتھ پیسٹ کیلئے نہیں جاسکتا اگر جائے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔
 عرض ﴿ معکف وضو پر وضو کرنے جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ معکف وضو پر وضو کرنے نہیں جاسکتا البتہ وضو ٹوٹنے پر وضو کرنے جاسکتا ہے۔
 عرض ﴿ معکف جمعہ کے دن غسل کیلئے جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ معکف غسل فرض کے علاوہ کسی اور غسل کیلئے نہیں جاسکتا۔
 عرض ﴿ کھانے سے پہلے حضور ہاتھ دھونا سنت مؤکدہ ہے، معکف کھانے سے پہلے وضو خانے پر ہاتھ دھونے جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ معکف ہاتھ دھونے کیلئے وضو خانے پر نہیں جاسکتا البتہ مسجد میں برتن کا انتظام کر لے اور مسجد کا احترام ملحوظ رکھے۔
 عرض ﴿ حضور معکف مسجد کی پہلی منزل پر اعتکاف کر سکتا ہے یا نہیں جبکہ مسجد کی میزبیاں مسجد کے باہر سے ہوں۔
 ارشاد ﴿ اس صورت میں اعتکاف نہیں کر سکتا ہے۔
 عرض ﴿ معکف بیمار ہونے کی صورت میں دوائی کیلئے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ مجبوری کی صورت میں جاسکتا ہے البتہ ڈاکٹر یا انتظام ہونے کی صورت میں نہیں جاسکتا۔
 عرض ﴿ معکف استیفاء خانے جاتے ہوئے باتیں کر سکتا ہے۔
 ارشاد ﴿ معکف چلتے چلتے باتیں کر سکتا ہے لیکن ٹھہر نہیں سکتا ایک لمحہ بھی ٹھہرے گا تو اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔
 عرض ﴿ معکف مسجد میں بجلی فیل ہونے کی صورت میں مسجد کی چھت پر سونے جاسکتا ہے یا نہیں۔
 ارشاد ﴿ اگر میز ہی مسجد کے اندر سے ہے تو جاسکتا ہے ورنہ نہیں۔
 عرض ﴿ وضو خانے یا استیفاء خانے پر رش ہونے کی صورت میں معکف وہیں رہے یا مسجد میں دوبارہ آجائے۔
 ارشاد ﴿ مسجد میں واپس آجائے۔

عرض ﴿ حضور اگر کسی مسجد کے ساتھ درگاہ شریف ہو تو محکف ہر نماز کے بعد درگاہ شریف میں جا کر دعا کر سکتا ہے یا نہیں؟

ارشاد ﴿ مسجد کے باہر دعا کرنے نہیں جاسکتا البتہ مسجد میں دعا کر سکتا ہے۔

عرض ﴿ محکف پانی پینے یا لینے کیلئے وضو خانے پر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ اسے پہلے سے مسجد میں پانی رکھنا چاہئے۔

عرض ﴿ محکف وضو کے بعد وضو خانے پر کلمہ طیبہ یا وضو کے بعد کی دعا وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ وضو کر کے مسجد میں آ کر پڑھے۔

عرض ﴿ محکف استنجاء خانے میں گیا اور وہاں پر پانی نہ ہونے کی صورت میں اپنے دوسرے محکف ساتھی کو آواز دے کر پانی کیلئے بلا سکتا ہے یا نہیں اور اس کے ٹکانے پر دوسرے محکف کا جانا کیسا۔

ارشاد ﴿ اسے پہلے معلوم کر کے جانا چاہئے اگر جانے کے بعد معلوم ہو جب بھی محکف کو نہیں بلا سکتا ہے، دوسرے کو بلائے۔

عرض ﴿ محکف وضو کے دوران ہاتھ منھ دھونے کیلئے صابن استعمال کر سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ صرف وضو کرے گا صابن استعمال کرنے کیلئے دیر نہیں کرے گا۔

عرض ﴿ محکف اعتکاف کے دوران بلند آواز سے تلاوت اور ذکر و اذکار کر سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ دوسرے کی عبادت یا آرام میں خلل نہ واقع ہو تو بلند آواز سے تلاوت اور ذکر و اذکار کر سکتا ہے۔

عرض ﴿ بعض محکف حضرات کا دوران اعتکاف شیوہ یعنی داڑھی منڈوانا نیز خط و زلفیں درست کرنا کیسا۔

ارشاد ﴿ داڑھی منڈوانا حرام ہے مسجد میں بیٹھ کر اور اعتکاف کی حالت میں اور بھی سخت گناہ ہے۔ خط و زلفیں وغیرہ بھی مسجد میں

بنانا جائز نہیں ہے۔

عرض ﴿ محکف کو شک ہے کہ وہ وضو سے ہے یا نہیں اس شک کو دور کرنے کیلئے وضو کرنے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ شک سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے اگر ٹوٹنے کا غالب گمان ہو تو ٹوٹ جاتا ہے تو نکل سکتا ہے۔

عرض ﴿ محکف اخبار اور رسائل وغیرہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں، دنیاوی تعلیم کی کتابیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ اخبار اور تعلیمی کتابیں پڑھ سکتا ہے، افسانے قصے وغیرہ نہ پڑھے۔

عرض ﴿ محکف کا اگر کسی وجہ سے روزہ فاسد ہو جائے تو اعتکاف بھی فاسد ہوگا یا نہیں۔

ارشاد ﴿ اعتکاف بھی فاسد ہو جائے گا۔

عرض ﴿ معتكف کو عین جماعت کے وقت استنجا یا وضو کی حاجت ہوئی اور چلا گیا جب وضو یا استنجا سے فارغ ہوا تو مسجد مکمل بھر چکی ہے تو اس صورت میں کیا کرے۔

ارشاد ﴿ مسجد کے اندر داخل ہو کر بیٹھ جائے۔

عرض ﴿ عورت کو دوران اعتکاف حیض آجائے تو کیا کرے، آیا حیض آنے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔

ارشاد ﴿ اعتکاف ٹوٹ جائے گا البتہ پاک ہونے کے بعد اس دن کی قضا کرے۔

عرض ﴿ معتكف وضو کرنے کے بعد وضو خانے پر کوئی چیز بھول جائے اور مسجد میں داخل ہو جائے مثلاً مسواک، ٹوپی، گھڑی وغیرہ تو دوبارہ وضو خانے پر ان چیزوں کو لینے کیلئے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ کسی دوسرے شخص سے منگالے، خود نہیں جاسکتا۔

عرض ﴿ وضو خانے پر پانی نہ ہو مثلاً (پانی کی موثر خراب ہو گئی کتواں خشک ہو گیا وغیرہ) ان صورتوں میں معتكف وضو کیلئے دوسری مسجد میں جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ پانی کسی سے منگالے ورنہ قریب ترین جگہ وضو کر لے۔

عرض ﴿ اعتکاف کے دوران مسجد کی کوئی چیز مثلاً چپل گھڑی وغیرہ چوری کر کے جا رہا ہے تو اس صورت میں معتكف چور کو پکڑنے مسجد سے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ نہیں جاسکتا۔

عرض ﴿ محلہ میں آگ لگنے یا ایکسیڈنٹ کی صورت میں معتكف مدد کیلئے مسجد سے باہر جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ نہیں جاسکتا۔

عرض ﴿ اعتکاف میں بیٹھنے سے قبل نماز جنازہ اور عیادت کی نیت کر لے تو دوران اعتکاف ان کیلئے نکل سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ زبان سے نیت کر لی تھی تو نکل سکتا ہے۔

عرض ﴿ معتكف کپڑے میلے ہونے کی صورت میں کپڑے تبدیل کرنے غسل خانے جاسکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ نہیں جاسکتا، چادر وغیرہ کا انتظام پہلے سے کر لے۔

عرض ﴿ حضور اگر معتكف کا تب ہو تو کتابت اُجرت پر کر سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ اُجرت پر کتابت کر سکتا ہے۔

عرض ﴿ اعتکاف کے دوران معتکف کی زبان سے کلمہ کفر نکل گیا تو اعتکاف کا کیا ہوگا اور اس کے بعد اُسے کیا کرنا چاہئے۔

ارشاد ﴿ کلمہ کفر نکلنے سے اعتکاف ٹوٹ جائے گا۔ اب تجدید ایمان کر لے۔

عرض ﴿ معتکف کو احتلام ہو جائے تو اُسے کیا کرنا چاہئے اور کپڑے غسل خانے میں پاک کر سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ اگر غسل خانہ خالی نہ ہو تو تیمم کر کے مسجد میں بیٹھا رہے، جب غسل خانہ خالی ہو تو غسل کرے اور دوسرے کپڑے گھر سے کسی سے منگوالیں اور دوسرے کپڑے نہ ہوں تو غسل خانہ میں پاک کر سکتا ہے۔

عرض ﴿ حضور معتکف اعتکاف میں مسجد کی بجلی سے نعتیں، کلام پاک کی تلاوت اور علمائے اہلسنت کی تقاریر وغیرہ ٹیپ ریکارڈر کے ذریعے سن سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ ٹیپ ریکارڈر مسجد کی بجلی سے نہیں استعمال کر سکتا۔ البتہ بیٹری سے استعمال کر سکتا ہے لیکن دوسروں کی عبادت و آرام میں خلل نہ پڑے۔

عرض ﴿ حضور معتکف مسجد میں اعتکاف کے دنوں میں کچی پیاز، مولیٰ، نسوار وغیرہ کھا سکتا ہے یا نہیں۔

ارشاد ﴿ کچی پیاز نہیں کھا سکتا اور نسوار بھی نہیں استعمال کر سکتا۔ البتہ مولیٰ کھا سکتا ہے۔

اعتکاف ٹوٹنے کے بعد اعتکاف قضا کرنے کا طریقہ

اعتکاف کی قضا واجب صرف قصداً توڑنے سے نہیں بلکہ کسی عذر کی وجہ سے چھوڑا یا غلطی سے ایسی جگہ جہاں معتکف کو بلا عذر جانا جائز نہیں ان تمام صورتوں میں قضا واجب ہوگی۔

جس دن کا اعتکاف توڑا فقط اس ایک دن کی قضا کرے پورے دس دنوں کی قضا واجب نہیں۔

اگر اسی رمضان میں وقت باقی ہو تو اسی رمضان میں کسی بھی دن غروب آفتاب سے اگلے دن غروب آفتاب تک قضا کی نیت سے اعتکاف کرے اور اگر اس رمضان میں وقت نہ ہو یا کسی اور وجہ سے اعتکاف نہ کر سکے تو رمضان کے علاوہ کسی بھی دن روزہ رکھ کر غروب آفتاب سے قبل مسجد میں اعتکاف کی قضا کی نیت سے داخل ہو اور دوسرے دن غروب آفتاب کے بعد اعتکاف ختم کر دے۔ معتکف کو اعتکاف کی مہلت ملی اور پھر اعتکاف کی قضا نہ کر سکا یہاں تک کہ موت کا وقت آگیا تو اعتکاف کرنے والے پر واجب ہے کہ در ثاء کو اعتکاف کے بدلے فدیہ کی وصیت کر جائے۔

فدیہ نصف صاع گندم یا اس کی قیمت ہے اور نصف صاع سواد و سیر گندم ہے۔

محمد وقار الدین شفرلہ

۲۳، رجب المرجب ۱۴۰۷ھ

معتکف اپنے ساتھ گھر سے یہ چیزیں ضرور لائیں

- (۱) مسواک (۲) کنگھی (۳) آئینہ (۴) تیل (۵) عطر (۶) سُرمہ (۷) صابن سرف (۸) تکیہ وغیرہ
- (۹) دودھ و چادر (۱۰) ٹوپی (۱۱) عمامہ شریف (۱۲) تنکا (TOOTH PICKS) (۱۳) دتھر خوان کپڑے یا ریگزین کا اور صاف کرنے کیلئے ڈسٹر (۱۴) دودھ تو لیے ایک چھوٹا ایک بڑا (۱۵) دو پلیٹیں اور چمچے (۱۶) دُرود شریف پڑھنے اور ذکر و اذکار کیلئے ایک عدد تسبیح (۱۷) دینی کتابیں مثلاً قانون شریف، جاء الحق، حدائق بخشش وغیرہ (۱۸) تین عدد شلواری قیص (۱۹) سرور کی گولیاں اور بخار کی گولیاں وغیرہ (۲۰) ایک عدد موم بتی اور ماچس۔

☆ ☆

مجھے ضرور پڑھیں

وضو کا بیان ﴿مختصر ضروری مسائل﴾

- (۱) قرآن کریم کو جب (جس پر غسل فرض ہو) اور بے وضو کیلئے چھونا حرام ہے۔
 - (۲) جب سو کر اٹھے تو پہلے ہاتھ دھوئیں استنجا کے قبل بھی اور بعد بھی۔
 - (۳) قرآن عظیم کا ترجمہ کسی بھی زبان میں ہو جب اور بے وضو کو چھونا حرام ہے۔
 - (۴) جس کاغذ پر آیت قرآنی لکھی ہو اس آیت اور عین اس کے پیچھے جب اور بے وضو کو چھونا حرام ہے۔ یہ اس وقت ہے جب کہ آیت کے ساتھ کوئی مضمون بھی لکھا ہو اور اگر کاغذ پر صرف آیت ہی لکھی ہو تو کاغذ پر کسی جگہ نہیں چھو سکتا۔
 - (۵) دینی کتاب چھونے کیلئے اور ستر غلیظ چھونے کے بعد وضو کر لینا مستحب ہے۔
 - (۶) فحش بات کرنے، گالی دینے، جھوٹ بولنے یا غیبت کرنے سے وضو نہیں ٹوٹا مگر وضو کر لینا مستحب ہے۔
 - (۷) نابالغ پر وضو فرض نہیں مگر انہیں کرانا چاہئے تاکہ عادت پڑ جائے اور وہ وضو کے مسائل سے آگاہ ہو جائیں۔
 - (۸) عل نہ اتنا تنگ ہو کہ پانی بدقت گرے نہ اتنا فراخ کہ ضرورت سے زیادہ گرے بلکہ درمیانی ہو۔
 - (۹) اونگھنے یا بیٹھے بیٹھے جھونکے لینے سے وضو نہیں جاتا۔
- فائدہ ﴿انبیاء عظیم السلام کا سونا ناقص وضو نہیں کہ ان کی آنکھیں سوتیں ہیں اور دل جاگتے ہیں علاوہ اور نواقص سے وضو جاتا ہے یا نہیں اس میں اختلاف ہے صحیح یہ ہے کہ جاتا رہتا ہے بوجہ ان کی عظمت کی شان نہ بسب نجاست کہ ان کے فضائل شریف طیب و طاہر (پاک و صاف) ہیں۔

مسئلہ ﴿ شوہر نے عورت کو اعتکاف کی اجازت دے دی اب روکنا چاہے تو نہیں روک سکتا اور مولیٰ نے باندی غلام کو اجازت دے دی جب بھی روک سکتا ہے اگر اب روکے گا تو گنہگار ہوگا۔

مسئلہ ﴿ اعتکاف واجب میں معتکف کو مسجد سے بغیر عذر نکلنا حرام ہے اگر نکلے تو اگرچہ بھول کر نکلے، یوں یہ اعتکاف سنت بھی بغیر عذر نکلنے سے جاتا رہتا ہے۔ یوں عورت نے مسجد بیت میں اعتکاف واجب یا مسنون کیا تو بغیر عذر وہاں سے نہیں نکل سکتی اگر وہاں سے نکلی اگرچہ گھر ہی میں رہی، اعتکاف جاتا رہا۔

مسئلہ ﴿ معتکف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں:۔ ایک حاجت طبعی کہ مسجد میں پوری نہ ہو سکے جیسے پاخانہ، پیشاب، استنجاء، وضو اور غسل کی ضرورت ہو تو غسل مگر غسل وضو میں یہ شرط ہے کہ مسجد میں نہ ہو سکیں یعنی کوئی ایسی چیز نہ ہو جس میں وضو و غسل کا پانی لے سکے اس طرح کہ مسجد میں پانی کی کوئی بوند نہ گرے کہ وضو و غسل کا پانی مسجد میں گرانا ناجائز ہے اور لگن وغیرہ موجود ہے کہ اس میں وضو اس طرح کر سکتا ہے کہ کوئی چھینٹ مسجد میں نہ گرے تو وضو کیلئے مسجد سے نکلنا جائز نہیں، نکلے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا۔ یوں اگر مسجد میں وضو و غسل کیلئے جگہ بنی ہو یا حوض ہو تو باہر جانے کی اب اجازت نہیں دوم حاجت شرعی مثلاً عید یا جمعہ کیلئے جانا یا اذان کہنے کیلئے مینارہ پر جانا جب مینارہ پر جانے کیلئے باہر ہی سے راستہ ہو اور اگر مینارہ کا راستہ اندر سے ہو تو غیر مؤذن بھی مینارہ پر جاسکتا ہے مؤذن کی تخصیص نہیں۔

مسئلہ ﴿ قضائے حاجت کو گیا تو طہارت کر کے فوراً چلا آئے، بٹھرنے کی اجازت نہیں۔

مسئلہ ﴿ جمعہ اگر قریب کی مسجد میں ہوتا ہے تو آفتاب ڈھلنے کے بعد اس وقت جائے کہ اذان ثانی سے پندرہ سنتیں پڑھ لے اور اگر دور ہو تو آفتاب ڈھلنے سے پہلے جاسکتا ہے مگر اس انداز سے جائے کہ اذان ثانی کے پہلے سنتیں پڑھ سکے زیادہ پہلے نہ جائے اور یہ بات اُس کی رائے پر ہے جب اس کی سمجھ میں آجائے کہ پہنچنے کے بعد صرف سنتوں کا وقت رہے گا چلا جائے اور فرض جمعہ کے بعد چار یا چھ رکعتیں سنتوں کی پڑھ کر چلا آئے اور اگر کچھلی سنتوں کے بعد واپس نہ آیا وہیں جامع مسجد میں ٹھہرا رہا اگرچہ ایک دن رات تک وہیں رہ گیا یا اپنا اعتکاف وہیں پورا کر لیا تو وہ بھی اعتکاف فاسد نہ ہوا مگر یہ مکروہ ہے اور یہ سب اس صورت میں ہے کہ جس مسجد میں اعتکاف کیا، وہاں جمعہ نہ ہوتا ہو۔

مسئلہ ﴿ اگر ایسی مسجد میں اعتکاف کیا جہاں جماعت نہیں ہوتی تو جماعت کیلئے نکلنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ ﴿ اگر وہ مسجد جس میں معتکف تھا گر گئی یا کسی نے مجبور کر کے وہاں سے نکال دیا اور فوراً دوسری مسجد میں چلا گیا تو اعتکاف فاسد نہ ہوگا۔